© rasailojaraid.com

افکار و تاثرات

مولانا نور عالم خلیل امینی (دیوبند۔انڈیا)

مولانا جسٹس محمد تقی عثمانی (کراچی)

مولانا عثمان جہانگیر (برما)

برادر مکرم مولانا راشد الحق سمیع زید لطفہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔امید ہے کہ آپ مع اہل خاندان ہر طرح سے خیریت سے ہونگے۔عنایت نامہ مورخہ ۲۶۔نومبر ۱۹۹۶ء خاصی تاخیر سے چند روز قبل موصول ہوا۔وہ کوہ کن کی بات، کے حوالے سے مسرت بخش تاثرات پڑھنے کو ملے۔حسن ظن کے لئے میں شکر گزار ہوں۔خدائے پاک آپ کے پاکیزہ تاثرات کو حقیقت بنادے۔آمین۔میں نے، جیسا کہ یاد آتا ہے صرف دو حضرات کو کتاب کا ایک ایک نسخے برائے تبصرہ بھیجا تھا۔ایک آپ کے والد بزرگوار کو (خدائے پاک ان کا سایہ ہم لوگوں کے سروں پہ تا دیر قائم رکھے) دوسرے حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہ کو۔آپ کے ہاں سے بالواسطہ وصول یابی کی رسید مل تو گئی، لیکن مولانا مدظلہ کے ہاں سے اب تک کوئی اطلاع نہ ملی کہ کتاب ان کو ہم دست ہوئی ہے کہ نہیں۔بہر صورت یہ معلوم نہ ہوسکا کہ آپ کے رسالے یا البلاغ میں اس پہ کوئی تبصرہ شائع ہوسکا یا نہیں۔اگر ہوا ہو تو براہ کرم رجسٹرڈ ڈاک سے ایک نسخہ آپ ضرور بھجوادیں۔نیز قاضی اطہر صاحب پہ شائع شدہ مضمون والا شمارہ بھی عنایت فرمادیں رجسٹرڈ ڈاک سے ہی کہ سادہ ڈاک یہاں ہرگز موصول نہیں ہوتی۔نیز اردو پتے والی ڈاک بھی ضائع ہوجاتی ہے۔اس کا خیال ضرور رکھا جائے۔آپ کا گراں قدر رسالہ ہمیں تو کبھی بھی نہیں ملتا جب کہ ہمیں امید ہے کہ ضرور ارسال کرتے ہونگے۔ویسے آپ پتے کی فہرست چیک کرلیں کہ انگریزی میں پتہ لکھا ہوا ہے یا نہیں؟۔

نیز یہ بتا دیجئے کہ آپ کو "وہ کوہ کن کی بات" کا پہلا ایڈیشن ملا ہے یا دوسرا۔؟ کیونکہ دوسرے ایڈیشن میں ایک طویل ادبی اور ظریفانہ مقدمے کا اضافہ ہے۔جو پہلے ایڈیشن میں نہیں ہے۔کتاب کا پہلا ایڈیشن صرف ۲۸ روز میں ختم ہوگیا تھا۔اور یہ دوسرا ایڈیشن بھی سال گذشتہ ہی ختم ہوچکا، تیسرا ایک مصلحت کی وجہ سے معرض التواء میں ہے۔

امید ہے کہ آپ کا یہ خط میرے آپ کے درمیان بلکہ ادارے کے ساتھ رسمی ارتباط پیہم کا ذریعہ ثابت ہوگا۔گوکہ قلبی ارتباط آپ کو نہ سہی مجھے تو شروع سے ہے کہ "الحق" رسالہ پاکستان کا پہلا رسالہ تھا جس سے میں دارالعلوم میں اپنے زمانہ طالب علمی میں دارالعلوم کے کتب خانے میں مطالعہ کے دوران واقف ہوا تھا۔

والد صاحب مدظلہ کو میرا سلام خلوص پہنچادیجئے اور اپنے تمام متعلقین واساتذہ واہل خاندان کو سلام کہیئے۔خدائے پاک رمضان کی مبارک ساعتوں کو ہم سبھوں کے لئے باعث برکت بنائے۔

والسلام

اخو کم نور عالم امینی

مدیر الداعی واستاذ ادب عربی دارالعلوم دیوبند یوپی انڈیا

© rasailojaraid.com